

OUDH PUNCH
LUCKNOW 1928 WEEKLY

مینجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی [illegible] سالانہ قیمت لیجائے گی یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ بذریعہ وی پی نہیں بھیجا جاتا اس صورت کی طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اودھ پنچ ایک [illegible] پرچہ ہے اور [illegible] سے خدمت ملک کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے [illegible] ناظرین [illegible] دریافت نہیں [illegible] ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کے [illegible] مضامین ہوں [illegible] آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں [illegible] مضامین [illegible] مطابق [illegible] تین ماہ کے اندر [illegible] تین روپیہ بھیجکر آپ [illegible] خریداری [illegible] ہیں [illegible] بہرحال [illegible] کا نمونہ طلب کرنا فضول ہے۔

(۵) [illegible] قیمت [illegible] لازم ہے کہ [illegible] سالانہ [illegible] قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام [illegible] سال [illegible] جاری [illegible] کوشش سے [illegible] اٹھائیں [illegible] ناداری یا تنگی کا واسطہ [illegible]

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ [illegible] ہم [illegible] ہیں [illegible] گم ہو جاتا ہے لیکن یہ شکایت ہے کہ [illegible] اشاعت کے [illegible] ہر ایک کاپی کے ساتھ [illegible] خریداروں کے [illegible] [illegible] کو گم ہونے کی [illegible] ہے کہ [illegible] نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ [illegible] اشاعت [illegible] آپ [illegible] ناخوش کرنا [illegible] ہے۔ لہذا [illegible] نہیں ہوتا۔

(۷) [illegible] خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے [illegible] جواب [illegible] ورنہ [illegible] نہیں [illegible] پرچہ [illegible] کر دیا جاتا ہے لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاع [illegible] ملنا چاہیے جسکی [illegible] کی رسید دکھانے [illegible] حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) [illegible] اشتہارات [illegible] کے [illegible] میں منیجر اودھ پنچ کا [illegible] نہیں [illegible] متعلق [illegible] کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) [illegible] اودھ پنچ کی [illegible] پالیسی کے مطابق ہونگے وہ شائع ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین [illegible] کاغذ کے ایک ہی رُخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص اُن میں نہ ہو۔ فقط

نوٹ

[illegible] خطوط [illegible] نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ اُن کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۳ نمبر ۴۸

مضامین

۲۴ دسمبر ۱۹۲۸ء

نظر کی رجعت قہقری

یعنی جلد سیزدہم کی تنقید سرسری

۱۹۲۸ء دم رہا کے جاتا ہے یعنی سال تمام ہونے کو آیا
تیرھواں سال جسیں خوشی کا ۔ مری اسی طرح سے درانحالیکہ
فقدان فکر ۔ مگر ہوے ناگہانی کی ضرورت نہیں ۔ مگر زندہ
دنیا ہمیشہ کل کرتی ہے ۔ زمانہ سیاں کا پر شکوہ ہے وہ دن
پرانے پیروں کی سیرت بر باد ہو رہے ہیں پرانی
استقلال کے اعمال ہوا ہو رہے ہیں دہراتے ہیں ۔ انگریز
کی قوت دماغ میں بیکار نہیں ہوا کی تھی ۔ یہ تو یہ ہے
کہ اگر یہاں حشر و نشر میں کسی کو نسیان کی بیماری
ہو گی تو وہ اچھا ہے گا لیکن اعمال کا دفتر پچھلی بہار
بھاگے بیچ کا نہیں ہے بھرے ہوئے کرکٹ یاد دلانے
پر بار آجا بیٹھے ۔ جو شکر ہے وہ پیرزادے ۔ دواں ہیں کام
آئے گا ۔ اعمال درازی فرض نہ ہے اگر تو اس اپنی بیماری میں آئیگے
ابر زکر کوئی وجہ نہیں کہ میاں ننھے آج بھائی کی ہلاکت
محال ہو ۔ یہ واقعات زمانہ کہ مشغل خیر نثار ہے اگر ان
اور مرض ہونے کی جہت سے اچھا اب ہو سے بھی پرانا
مواخذہ کی نذر کر سکتے ہیں ۔ اور اس مواخذہ کے
تمام واقعات مع اسباب و علل حضرات مولانا اور شیخ
دام علاوہ نے اپنی تیرھویں جلد میں تحریر فرما دیے ہیں
مثلاً اسے کوئی حاضر ہے؟ تو زندگی اس ناطق کی
ننھے و ملزم کو پکڑ لاتا مولوی صاحب ان کو اب یاد آیا؟
تیرھویں جلد بھی لیجئے آتا ہے
دلی میاں ننھے یہ آزمانا کہ تم ہو کون؟
دیکھا جاؤں کون ہوں ۔ اگر کوئی گھر والا ہمسایہ
موجود ہو تو اس سے پوچھیے کہ میں کون ہوں کیا
ہوں ۔ یا دل وجان سے جواب حاصل کیجیے کہ یہی
کمبخت مجذوب کو معین کرتے ہیں وہ دلیر نشان

بھی کسی کو دینا ۔ مجھے صرف اپنے وجود کا علم ہے ۔
نیکی اور بدی کا تعلق میری ذات سے ہرگز نہیں ۔
آپ لوگ اپنی یاد تازہ کر لے اور اپنے خلاف گزشتہ
واقعات کا پتا دیتے کے لیے خواہ مخواہ مجھ ہی کو کھینچتے
ہیں کہ فلاں وقت اور فلاں زمانے میں فلاں واقعہ
اے حضور! میری جان تو نہیں ہی کونسا واقعہ کب ہوا
کیوں ہوا کہاں ہوا ۔ یہ آپ کا فعل ہے آپ ہی
جانیے ۔ میں تو شکل رکھتا ہوں نہ شعور ۔ نہ دماغ
رکھتا ہوں نہ حس ۔ بلا ہوں بلا ۔ سکنڈ ۔ منٹ ۔ گھنٹہ
پہر ۔ دن ۔ ہفتہ ۔ مہینہ ۔ سال ۔ جگ ۔ ان سب اصطلاحوں
سے آپ ہی واقف ہونگے آپ ہی نے وضع کی ہیں ۔
مجھے صرف اتنا ہی علم ہے کہ میں چل رہا ہوں میرا کام
ہے گزرتے رہنا ۔ میں کہیں ٹھہرتا نہیں ۔ کبھی آرام
نہیں لیتا ۔ میرا نام زمانہ ہے اگر اس کی تفصیل ہے
آپ کی تسلی نہیں ہو سکتی تو میں مجبور ہوں ۔ شبہ یہ
بڑا خیال دل سے دور رکھیے ۔ واقعات عالم پر
نہایت غور کیجیے یہی وجہ کہ تصرف کا حق نہ کبھی تھا نہ اب
ہے نہ آئندہ ہوگا ۔ عالم کی بھلائی برائی کا زیادہ
تعلق آپ کے ہی طرح سے ہے ۔ ان میں کوئی کالا
ہے کوئی گورا ۔ کوئی زرد ہے کوئی بھورا ۔ کوئی سانولا ہے
کوئی چینی ۔ کوئی اول ہے کوئی مسلسل لیس جیسے چاہو
اپنی ذات سے پرکھیے ۔ میں آپ کے قابو میں نہیں
ہوں ۔ بے وقت ہی وجہ ہے زمانہ کی بڑا کہتے
ہیں ۔ آہ کیا برا زمانہ ہے جو ذرا پوچھیے تو سہی زمانہ
میں کیا برائی ہے؟ یہی کہ لوگ لیس دار میاں اور
گھمنڈ کہیں پہلے سے لنگڑا دوڑتے پھرتے ہیں اور
مولانا ظریف لکھنوی کہ ہار ہار آپ نے تو ہیں گھمنی
چلی ہی ہیں ۔ بھلا ہمیں تب سے کیا خطا ہے ۔ برائی
آپ کی ہے یا میری؟ ۔ ابھی ان بداخلاقیوں کے کیے
لیجیے ۔ کہ کیوں اور نساد تھے ہیں ۔ آپ نے کب
بہر سے اترتے ہی چری ہنکا کر لنگڑا ادا کیا؟
دوسرے کیا برا وقت ہے جدھر دیکھو رنگا جدھر
نظر اٹھاؤ فساد ۔ کیوں جناب حق یہ بارے نے
آپ کا کیا بگاڑا ہے ۔ وہ گھمنڈ کے میدان میں ہندو
مسلمان قاتل ہیں یا اتحاد ہے ۔ کمبخت مذہب شغل کیا

کہ ہندوستان پر اگر یہ مسلمان میں اور ہیں ہر شک کو وہ
اپنی راہ پر جماعت یعنی جو کچھ فرض پاسکتے تھی بات
ہندوستانیوں کے سپرد کر کے اپنی راہ لیں ۔ بھلا مجھے
ان باتوں میں کیا دخل ہے ۔ آپ تو مجھے فرعون علم
ہوتے ہیں زنگی تو تم کہ ادا ہی پیدا ہوں سے اور نقوی کا حشر
نے آسمان پر سے

دیکھ کر برا سے چرخ نیلی فام

۱۹۲۸ء اس سوتی کا زمانہ بھی بہت خراب زمانہ ہے مگر
نجات ذریعہ ۔ سوتی گری کا تعلق آفتاب ماہ میں
سے ہے یہ زمانہ بیکار بدنام ہے ۔ زمانہ بیچارہ نہ سرد ہے
نہ گرم ۔ میں تو آپ کے سامنے ہی نظر آتا ہوں شمول
کے دیکھیے بھلا مجھ میں کہیں سوتی کا نام نشان بھی ہے؟
پھر مجھ ملعون کرنے کے کیا معنی؟ ۔ اے میاں ستم سے
زمانہ ساتھ تھیں ۔ یہ اپنی اپنی قسمت میں ہے جو دکھ جگر
کمیشن سیر حضر کیا ہوا تھیں ہے ۔ وہ جاری سرکار کا
نتیجہ طبع ہے ۔ تم نے دیکھی ۔ سائمن کمیشن تار مائے بھی
ہندوؤں نے تم کو اور کیا حال ہے کہ بھگوان کا نام دو ۔
قوم نے فضول خرچی عیاشی سے بھلا کہاں سے تو ہر دل
بس سے دور ہے ۔ تمہیں اپنے حقوق کا تقاضا ہے
تھا تم نے سرکار کا گریز کیا کہ خیر مسلمان جائیگی کچھ
دن سے علاوہ اس کے اردو نے یا پنے؟ خدا سے ڈرو ۔
غضب کوئی کہتا ہے ؎

ناز ہے رنگ ہستی وری ہے گلکہ بزرگ ہستی وری ہے
کشور دعا و تفرقہ یکار دوست ہے خود نگہ ہستی وری ہے

کیوں صاحب ۔ انصاف کیجیے یہ نا اتفاقی میری وجہ سے ہے
یا خود غرضیوں کے باعث ۔

مولانا حسرت فرماتے ہیں تا زمانہ نازک ہے ۔ آزادی
ہند کی راہ دشوار گزار ہے ۔ آزادی کی ہی یک وجہ تھی
تھی کہ انتخاب عام اور مشترک ہو تا ۔ نیابت ہندوستان
سرکار مساوی رہتی ہندو ہو جو کا جھگڑا اس
یک طرفی پر بیٹھا ہے؟

کیوں خود ۔ ہاں میں ہاں ملا دیے پس خدمت تقاضا
سرکار کی اور جو علم سیکھے جلد ۔

سائمن صاحب نے یہی تنا ہیں ہوتے ہیں اور
پولیس بائیکاٹ کرنے والوں پر گھوڑے دوڑا کر دبا دینا

آ[illegible] سنگت کریں گر شکایت ہو ہم غریب کی۔
[illegible] خالی ہوا تھا بجائے [illegible]
[illegible] ساتھیں خواہ [illegible]
اور [illegible] کہیں بھر ہے

یا خیار ہو گئے افسوس
کیا زمانے کو انقلاب ہوا

چین کے بارے میں [illegible] صاحب [illegible] کٹ پٹ [illegible] اور بچے زمین سے [illegible] ہیں اور یہ [illegible] سب [illegible] کر [illegible] زمانے کو [illegible] وہ میں ہی تھا جس نے اپنی [illegible] چین میں چینیوں کی [illegible] کے خلاف پھیلائی تھی۔ [illegible] چینی [illegible] کی [illegible] سے آپس میں [illegible] میں [illegible] ہم [illegible] تو [illegible] کرے تو ایک [illegible] کی [illegible] جائے [illegible] کا آوارہ [illegible] زمانہ مددگار رہا [illegible] بھی [illegible] سے مطلب نہ کسی کی [illegible] ہے۔ [illegible]

بھی [illegible]

الغرض آپ [illegible] کو [illegible] دل میں یہ [illegible] کہ [illegible] آپ کے [illegible] سے [illegible] چلا آیا۔ آپ [illegible] ہیں آپ کے [illegible] بھی مجھے کچھ نہیں سکتے۔ بات یہ ہے کہ [illegible] کا قیام یہاں اور ہے۔ [illegible] ذرا [illegible] کو [illegible] اگر [illegible] کسی سے تخاطب [illegible] پوشیدہ نہیں مگر [illegible] کی [illegible] سے [illegible] جو آپ سے بات کرلی۔ میری [illegible] کی چیز نہیں۔ [illegible] آپ [illegible] کا خیال تمام ہے۔ آپ [illegible] سے سال [illegible] ساقی [illegible] کے [illegible] بہت پہلے ہی [illegible] ہیں۔ غور سے ملاحظہ فرمایئے [illegible] فرق نہ [illegible] کا تعلق میری [illegible] سے [illegible] کسی [illegible] واقعات کی [illegible] گئی۔

[illegible] الایام [illegible]
مصائب قوم [illegible] قوم [illegible]

[illegible] دنیا کے حق میں یہ فیصلہ [illegible] ہے کہ ایک [illegible] دوسری قوم کو [illegible] آباد [illegible] متضاد [illegible] ہوتے ہیں [illegible] ایک ہی [illegible] سے [illegible] برسا اور [illegible] کا [illegible] گیا [illegible] کسان کا دل [illegible] کے [illegible]

جا بر [illegible]



[illegible] کا تماشا دیکھنے کے لیے
لندنی کھلاڑی: [illegible]
[illegible] کھلاڑی [illegible]

[illegible] کو [illegible] قوم [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہی [illegible] فائدہ اٹھاتی ہیں جس طرح [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] میں کا بیل لگاتے ہیں۔ اسی کو [illegible] تعبیر کرتے ہیں [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] پولیس افسر [illegible] کا [illegible] کردیا۔ یہ فعل درحقیقت مذموم ہے صاحب [illegible] سندھ [illegible] بھی اس کی مذمت کرتے ہیں [illegible] انگریزوں کے دل میں بھی [illegible] ہے [illegible] عام [illegible] بھی [illegible] خدا [illegible] کے [illegible] اس مصیبت نے [illegible] صورت نکال دی۔ [illegible] کا [illegible] کوئی قومی [illegible] ہے جس کی [illegible] کے سرغنہ [illegible] اور قوم [illegible] اور بائیکاٹ [illegible] بائیکاٹ [illegible] آزادی [illegible] کی [illegible] سے [illegible] گیا ہے [illegible] کب [illegible] ثبوت۔ [illegible] اس وقت نہ کوئی قومی تحریک۔ ہاں [illegible] سے کسی قسم کی [illegible] کا [illegible] کر [illegible] پیدا کریں۔ سی آئی ڈی اور پولیس کی [illegible] کو [illegible] میں گرفتار کر لینے کی [illegible] ہے۔

المبصر

[illegible]

[illegible] گئی [illegible] لکھنؤ
[illegible]

[illegible] نے [illegible] کی [illegible]
آفت آ [illegible] نہیں جانے [illegible] ہو گئے
[illegible] دام [illegible] نہیں تجارت
[illegible] کا رواج ہے؟
[illegible] رشتہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] لگا تو [illegible]
[illegible] نے [illegible] دیا
[illegible] تم [illegible]
دنیا میں [illegible] واقعات بہت کم [illegible]

یہاں تمھارے [illegible] کوئی شخص ان خیالات [illegible] نہیں کر سکتا

[illegible]

اور ملزم کا [illegible] گیا [illegible]

[illegible] پنجاب کا یہی حال ہے [illegible] صاحب

میں [illegible] یہ سوال آپ کو جناب [illegible] سے کرنا

[illegible]

کونسل سے دریافت فرمانا چاہیے کہ [illegible]

[illegible] قانون [illegible] ضروری [illegible]

اصلاح [illegible] پولیس کا قانون۔ کیا تم نے

ان کی آواز نہیں سنی؟

خلاصہ یہ کہ پنجاب کا وجود [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں [illegible] کہیں [illegible]

یونہی سہی:

" [illegible] "

" اس صاحب [illegible] "

[illegible]

[illegible] الفضل مقدمہ

[illegible]

اخباری کاغذ کبھی کبھی [illegible] ہوں" کر بیٹھتے ہیں لہذا بھائی بڑا [illegible] اور میاں بالاؤں کی [illegible] چنانچہ [illegible] بدل دینا چاہیے۔ [illegible] کر اور حضرات لندن پہنچے اور [illegible] کا نہ [illegible] بہم قبروں کا [illegible] بالاؤں کے ساتھ [illegible] بلکہ گزشتہ مسلسل [illegible] ۱۹۲۸ء نواب برکن [illegible] نے [illegible] کے سالانہ جلسے میں مسلسل [illegible] مسائل [illegible] بے جا [illegible] کا [illegible] کیا ہے۔ [illegible] میں نواب صاحب [illegible] مقصد [illegible] نہیں ہے [illegible] ہندوستانی [illegible] کی [illegible] پر غور کیا جائے گا [illegible] اگر چہ [illegible] دو روست اصول [illegible] دو [illegible] پر بھی [illegible] اصلیت نہیں۔

اُمید کی جاتی ہے کہ اس [illegible] میں مسٹر [illegible] ایک پرائیویٹ دعوت میں [illegible] گے۔

.... [illegible]

[illegible] جواب [illegible] مسلسل مضمون [illegible] ترجمہ [illegible] ادبیات [illegible] اس جلد میں [illegible] کم ہوگئی ہے لیکن [illegible] ہندوستانی [illegible] مضمون [illegible] سبق دیتا ہے۔ ایسے [illegible] حاصل نہیں [illegible] کرتے [illegible] کی مثال [illegible] والسلام۔ راقم [illegible]

پنچ۔ حضرت آپ نے خود اپنے اخبارات کا تذکرہ [illegible] غیر ضروری [illegible] کی وجہ سے نہیں [illegible] مسلسل [illegible] شعب بیگم صاحب [illegible] سال [illegible] نزاکت دکھائی [illegible] کہ نہیں!۔

دوسری بات یہ ہے کہ آپ نے ہمارے دوست کارڈرون [illegible] کے بارے میں [illegible] فرمایا ہے اس سے آپ یہ کیا کہ کوئی شخص اپنے وطن نہیں جاتا؟ [illegible] انسان [illegible] امید نہیں کہ [illegible] وطن [illegible] ہندوستانیوں کو [illegible] بھی [illegible] غلام ہیں اور [illegible] غلام ہیں ہمارے [illegible] دولت [illegible] ہندوستان کی [illegible] سپرد [illegible] مسٹر [illegible] انگلستان کی [illegible] یہ لوگ [illegible] سمجھتے ہیں انھیں [illegible] نصیب [illegible] خود غرض ہے اسکا مطلب یہ ہے [illegible] منافع میں سرمایہ دار [illegible] یعنی سرمایہ دار [illegible] کی حیثیت سے مساوی ہو جائے اب غور فرمائیے کہ انگلستان کے [illegible] اتنے بڑے سرمایہ کے [illegible] کس کی بدولت؟ [illegible] تجارت [illegible] سلطنت جتنا حاصل کرتی ہے [illegible] چراگاہ ایشیا اور افریقہ ہے [illegible] ایشیا کا سب سے بڑا ملک انگلستان ہے۔ عرب، چین، عراق [illegible] ہندوستان کو ایشیا کے نقشہ سے نکال دیجیے [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] ہندوستان کو [illegible] علاوہ دوسرے ملک میں [illegible] صرف کرنے کے [illegible] کی صورت [illegible] نصیب ہوتی ہے۔ لہذا ہندوستان [illegible] مسلمان [illegible] فائدہ ہے۔ بالفاظ دیگر ہندوستان [illegible] انگلستان [illegible] جاتا ہے۔ کیا انگلستانی [illegible] کی جماعت [illegible] کرنا چاہتی ہے؟ [illegible] آزادی [illegible] ہندوستان کی آزادی درحقیقت سرمایہ کی آزادی ہے [illegible] دوسرے [illegible] انگلستان [illegible] نہیں [illegible] صاحب [illegible] نہیں ہوتا [illegible] کی جماعت [illegible] کی جماعت نہیں ہے۔ [illegible] سرمایہ [illegible] انگلستان [illegible]؟

ہندوستان [illegible] کیا [illegible] کسان کی [illegible] اور محنت کرنے والے [illegible] مجبور ہیں۔

بعض [illegible] ہندوستان کی آزاد [illegible] درحقیقت [illegible] سرمایہ کے مخالف ہیں۔ مسٹر [illegible] تعداد قلیل ہے [illegible] ایسا ہو کہ [illegible] ہیں مکمل [illegible] جا رہا ہے۔

اگر آپ کا یہ گمان صحیح بھی [illegible] انشاء اللہ ہمارے دوست [illegible] جانے میں ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ [illegible]



مرغ آزادی بزبان بے زبانی

پہلے ٹاپے میں جو رہتے تھے بچا لئے گئیں

اور ہی قوم کے تصدق میں سنورنے والے

ت لیجاؤ کا معاملہ [illegible] کے آخر میں طے ہو چکا ہے
آل انڈیا [illegible] کانفرنس ۔ [illegible] گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ
سے [illegible] اور [illegible]
[illegible] یہاں بہت [illegible]
[illegible] حاصل ہے اسوقت ایک [illegible]
بے بسی رہے گی۔
جو کچھ ہونے والا ہے وہ ہو کر رہے گا [illegible]
نہیں [illegible]
[illegible] والسلام۔

مولانا پنچ کا پوسٹ بیگ

علیگڑھ ۔ [illegible] ۔ [illegible] دسمبر [illegible]
مکرم بندہ جناب اڈیٹر صاحب ۔ تسلیم
کیا [illegible] صاحب کا تمام جوش و خروش میری
کتاب کے پڑھتے ہی ختم ہو گیا . . . . . .
یا انکا انتقال ہو گیا بہر حال کتاب کی [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]
ہے [illegible] بیکار ہے میری کتاب [illegible] خدا کرے
[illegible] میں کوئی تبدیلی واقع ہو [illegible] کی
مخالفت کو چھوڑ کر میں [illegible] کے ذاتی خیالات
متعلقہ کتاب کے بارہ میں جاننا چاہتا ہوں۔
جتنا آپ نے [illegible] گے [illegible]
[illegible] سب یاروں کی [illegible]
مانند جیسا کہ میں [illegible] ہوں واقعی [illegible] ہے
بہر حال [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کی اور [illegible] جواب [illegible]
دوسرے حصہ کے [illegible] ہو گی ۔ علیگڑھ [illegible]
کا بہت جلد اخراج ہو رہا ہے اگر زندگی باقی تو کچھ
اور بھی ہو جائے گا ۔ خادم خاکسار [illegible]

جواب از خاکسار اڈیٹر۔

حضرت تسلیم ۔ [illegible]
سکتیں ۔ [illegible] نہیں اودھ پنچ کے [illegible]
[illegible] آگے ہیں [illegible]
[illegible] رہیں گے [illegible]

جواب [illegible] (ملاحظہ ہو) اب اصل جواب سنئے
کہ [illegible] دسمبر کے اودھ پنچ میں کتاب کی [illegible]
شروع سال میں [illegible] چھاپ کے شائع کر دیا
گیا ہے ۔ علاوہ [illegible] مشورہ لینے کی ضرورت [illegible]
نہیں کہ [illegible] ہے [illegible] افسانہ [illegible] فرسودہ
[illegible] اصل عقل [illegible] نیا جوش نہیں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
کہ جناب والا نے [illegible]
میں بہت محنت کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کی [illegible] بے نقاب ہو گئی ۔ خاکسار
اڈیٹر [illegible]
[illegible]
[illegible]
علیگڑھ سے اس لعنت کا بہت جلد اخراج ہو رہا ہے
[illegible]
[illegible]
دل سے نکال باہر کیا تھا مسلمان ہمیشہ [illegible]
[illegible] سب کا اخراج کر دیا [illegible]
تک وہ ابھی [illegible] قائم رہیں اسوقت تک [illegible] رہے
اب غلام [illegible] غلام ہیں [illegible] اسلام ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز اخراج کے قابل نہیں ۔ مشہور ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اسکا فیصلہ آپ خود ہی
کیجیے کہ [illegible]

[illegible] نے حق کی [illegible]
[illegible]

مولانا پنچ کی نوٹ بک

کامل آزادی کی نئی تعریف

چند [illegible] حال

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آزادی [illegible]
[illegible] آزادی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
(۱) [illegible]
[illegible]
[illegible] آزاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آزادی ہے۔
(۲) خدا کے سوا دوسرے کے پاس حاجت لیجانا آزادی
کے منافی ہے ہم کسی کے پاس حاجت نہیں لیجاتے
صرف یہ کہتے ہیں کہ [illegible]
ہے ۔ [illegible] آزادی کے منافی
نہیں ہے ۔ [illegible]
کے منافی خیال کرتا ہے ۔ [illegible]
ہے ۔ آزاد [illegible] دیتے ہیں ۔ التجا نہیں کرتے [illegible] حکم
[illegible] کے ساتھ ہوتا ہے [illegible]

ہم کو کسی حالت میں شکست گوارا نہ کرنی چاہیے۔ [illegible]
[illegible] مسلمان ہو جانا چاہیں۔
(۳) [illegible]
[illegible]
(۴) [illegible]
[illegible]
(۵) [illegible]
[illegible]
(۶) [illegible]

[illegible]
آزادی [illegible] کریں۔

[illegible] اخلاقی نمونہ

[illegible]

[illegible]

خرطیہ علاج!!! خرطیہ علاج!!! خرطیہ علاج!!!

[illegible]

بال — چہرے — کان

[illegible]

کالے سے گورا

[illegible]

بجلی کی گولی

[illegible]

طاقت کی دوا

[illegible]

حیرت ستولہ ایا
تحفہ باہرہ

[illegible]

وید شاستری

سکھ سنگھا کی کمپنی امرتسر کی تیار کردہ ادویات
گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

[illegible]

اپنے شہر کے دوا فروشوں
سے طلب کرو

بال بہار آفس
چاندنی چوک دہلی

[illegible]

مجلات اردو — جلسہ ۱۹۲۶

[illegible]

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کے محفوظ رکھنے کہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھا

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے
باتذہ فن کے علم سینہ
کو
علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا استادان فن کی گائکی اور ان کے گلے سے نکلی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا

استاد محمد علی خان

سابق [illegible] تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا [illegible] دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں انہی سے نقل کی گئی ہیں [illegible] اگر آپ [illegible] تو کتاب کے [illegible] کے بعد جو کہ نہایت صاف [illegible] ابتدائی کتاب میں لکھ دیئے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا [illegible] ستار کی [illegible] سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر [illegible] بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کا نتیجہ اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادوں کا [illegible] ہے۔ قیمت [illegible]

محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔